

سوال

وضو کر کے پاؤں زمین پر رکھنے سے وضو ٹوٹنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا وضو کر کے پاؤں زمین پر رکھنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یسی کوئی بات نہیں ہے۔ کتاب و سنت میں نواقض وضو میں سے کسی ایسی بات کا ذکر نہیں ہے۔ نواقض وضو درج ذیل ہیں:

1- سبیلین سے خارج ہونے والی اشیاء (پیشاب پاخانہ ہوا وغیرہ) لیکن عورت کی قبل سے خارج ہونے والی ہوا سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

2- سبیلین کے علاوہ کہیں اور سے پیشاب اور پاخانہ خارج ہونا۔

3- عقل زائل ہونا، یا تو مکمل طور پر عقل زائل ہو جائے، یعنی مجنون اور پاگل ہو جائے، یا پھر کسی سبب کے باعث کچھ دیر کے لیے عقل پر پردہ پڑ جائے مثلاً نیند، بے ہوشی، نشہ وغیرہ۔

4- عضو تناسل کو چھونا:

اس کی دلیل بسرہ بنت صفوان رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"جس نے عضو تناسل کو چھوا وہ وضو کرے"

بر (154) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ابوداؤد حدیث نمبر (166) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

5- اونٹ کا گوشت کھانا:

اس کی دلیل جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی حدیث ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کیا ہم اونٹ کے گوشت سے وضو کریں؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں"

بر (539).

بہ چیز پر تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ عورت کے جسم کو چھونے سے وضوء نہیں ٹوٹتا، چاہے شہوت کے ساتھ ہو یا بغیر شہوت لیکن اس کے نتیجے میں اگر کوئی چیز خارج ہو تو پھر وضوء ٹوٹ جائیگا۔

خ (250-219/1) اور فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (264/5) کا بھی مطالعہ ضرور کریں۔

ذما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کمیٹی